محمدعثمان، سیدفاروق علی، عامر مسعود

انگلش الفاظ کی اردو میں بولتے وقت ہجہ بندی

خلاصہ

یہ تحقیقاتی مقالہ ان الفاظ کے اندر ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں بحث کرتا ہے جو اردو زبان میں انگریزی سے شامل ہوئے ہیں۔ جب انگریزی کے الفاظ اردو میں بولے جاتے ہیں تو ان الفاظ میں اضافہ اور خاتمہ جیسے عمل رونما ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے الفاظ کے ہجوں میں اردو کے قوائد اور ہجی سانچے کے مطابق کمی بیشی واقع ہوتی ہے۔ اس مقالہ میں ہم نے ان وجوہات پر بحث کی ہے جن کی وجہ سے یہ عمل وقوع پذیر ہوتا ہے۔

کلیدی الفاظ

ہجہ بندی، ابتدائیہ، آخری صوتی حرکت، مرکزہ، ازسرنورکنیت، اضافہ

تعارف

اردو ایک ایسی زبان ہے جس نے بہت سے الفاظ دوسری زبان مثلاً عربی، سنسکرت اور فارسی سے لیے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ اردو نے اپنی لغت میں بہت سے انگریزی الفاظ بھی شامل کرلیے ہیں۔ آج کی اردو میں بہت سے انگریزی الفاظ بھی شامل ہیں۔

ہر زبان الفاظ کی ہجہ بندی اپنی صوتیات کے مطابق کرتی ہے اور اسی وجہ سے ہر زبان کا اپنا ہجی سانچہ ہوتا ہے۔ تاہم جب کوئی زبان کسی دوسری زبان کے الفاظ کو اپنا حصہ بناتی ہے تو وہ اپنی صوتیات کے مطابق ان الفاظ کے ارکان کو بھی تبدیل کرتی ہے۔ اردو کے بھی اپنے ہجی قوانین اور ہجی سانچے ہیں جن کو وہ الفاظ کی ہجہ بندی کرتے وقت استعمال کرتی ہے۔ ہجہ بندی کے دو بنیادی طریقے ہیں۔

1) سانچہ ملانا:

اس طریقہ کار میں اردو کے سب سے بڑے سانچوں کو دائیں سے بائیں طرف ملانا شروع کیا جاتا ہے۔

2) مرکزہ ملانا:

اس طریقہ کار میں لفظ میں موجود تمام حرف علت کو مرکزہ قرار دیا جاتا ہے۔ اور قانون زیادتی ابتدائیہ کو استعمال کیا جاتا ہے اور اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ قانون مسموع کی خلاف ورزی نہ ہو۔

دوسرے طریقہ کار سے جو نتیجہ حاصل ہوتا ہے وہ پہلے طریقہ کار کے برابر ہوتا ہے۔ یہ نتیجہ یہ بات واضح کرتا ہے کہ اردو ضرور کوئی نہ کوئی ہجہ بندی کے سانچے استعمال کرتی ہے۔ جو کہ انگریزی کے سانچوں سے مختلف ہیں۔لہذا اردو انگریزی سے شامل کیے گئے لفظوں کی از سر نو رکنیت کرتی ہے۔ جو کہ اس کے اپنے سانچوں کے مطابق ہوتی ہے۔

ادبی جائزہ

ان تبدیلیوں پر بحث کرنے سے پہلے جو کہ انگریزی الفاظ کو اردو زبان میں بولنے سے وقوع پذیرہوتی ہیں ہمیں پہلے اردو اور انگریزی کی ہجی ساخت کا پتہ ہونا چاہیے۔ جس کے لیے ہم اپنے مقالے کے پڑھنے والوں کو چند خاص اصطلاحوں سے آگاہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

ہجہ

ہجہ زبان کا بنیادی جزو ہوتا ہے۔ Lederfoged کے مطابق بیان کہا گیا ہر ایک حصہ کم سے کم ایک ہجے پر مشتمل ہوتا ہے۔ بیان کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں توڑنا انسان کا ایک فطری عمل ہے۔ ہجہ بیان کا چھوٹا ترین جزو ہے۔

ہجی ساخت

ہر ہجہ کم از کم ایک مرکزہ پر ضرور مشتعمل ہوتا ہے۔ جو کہ چھوٹا یا بڑا مصوتہ بھی ہو سکتا ہےاور دوہرا مصوتہ بھی ہو سکتاہے۔ ایک ہجہ کہلانے کی شرط یہ ہے کہ اس میں مرکزہ ہو۔مرکزہ کے علاوہ کم از کم ہجہ میں دو ضروی حصے بھی ہوتے ہیں۔

1- ابتدا

ابتدا دراصل مصوتہ سے پہلے والی جگہ ہوتی ہے۔ جس کو حرف صحیح پر کرتا ہے۔ اس جگہ کو صفر، ایک یا ایک سے زیادہ حرف صحیح پر کر سکتے ہیں۔

2- آخری صوتی حرکت

آخری صوتی حرکت بھی ابتدا کی طرح کی جگہ ہوتی ہے۔ مگر مصوتہ کے بعد آتی ہے۔ آخری صوتی حرکت بھی صفر ایک یا ایک سے زیادہ حرف صحیح سے پر کی جا سکتی ہے۔

اردو اس اوپر والے ہجی ڈھانچے کی پیروی نہیں کرتی۔ اردو صفر یا ایک حرف صحیح کو ہجہ کے ابتدا میں آنے کی اجازت دیتی ہے۔ لیکن یہ اختتامیہ پر زیادہ سے زیادہ دو حرف صحیح کی اجازت دیتی ہے وہ بھی کسی خاص صورت میں۔

ہجہ کی دو بنیادی اقسام ہوتی ہیں۔

کھلا ہجہ

کھلے ہوے ہجے وہ ہوتے ہیں جو کہ حرف علت پر ختم ہوتے ہیں

بند ہجہ

بند ہجہ وہ ہوتا ہے جس میں حرف علت کے بعد کم از کم ایک حرف صحیح ہوتا ہے۔

قانون ہجہ بندی

زبانیں بنیادی طور پر الفاظ کی ہجہ بندی کرنے کے لیے دو قوانین استعمال کرتی ہیں۔

۱) قانون مسموع

مسموع آواز میں رکاوٹ کی پیمائش ہے۔ قانون مسموع کے مطابق ابتدا میں حرف علت کی طرف جاتے ہوے مسموع بڑتی ہے اور حرف علت سے دور جاتے ہوے آخری صوتی حرکت کی جگہ پر کم ہوتی ہے۔

۲) زیادہ سے زیادہ ابتدائیہ قانون

یہ قانون کہتا ہے کہ زبانیں حرف صحیح کے ابتدا میں آنے کو ترجیح دیتی ہیں بجائے اس کے کہ وہ آخری صوتی حرکت کی جگہ پر آئے۔

ہجی سانچہ

اردو میں بہت سے ہجی سانچے ہیں جو کہ الفاظ کے ابتدا ، بیچ یا آخر پر آسکتے ہیں-یہ ہجی سانچے الفاظ کی ہجا بندی کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں- ہجی سانچہ ایک ہجا والے الفاظ سے ڈھونڈے جا سکتے ہیں-لیکن یہ کہنا زیادہ بہتر ہے کہ سانچے ایک ہجہ والے الفاظ سے اخذ کیے جاتے ہیں- نیچے دیا گیا سانچوں کا مجموعہ اردو اپنے الفاظ کی ہجہ بندی کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے-

Table 1 Possible Syllable Templates in Urdu

Syllable Template	Allowed Word initially	Allowed Word medially	Allowed Word finally
CVC	A	A	A
CVV	A	A	A
CVCC	A	A	A
CVVC	A	A	A
CVVCC	NA	NA	A
CV	A	A	NA
V	Derived Templates		
VC			
VV			
VCC			
VVC			

A: Allowed
NA: Not Allowed

انگریزی کے ہجی سانچے

اردو کی طرح انگریزی کے بھی ہجی سانچے ہوتے ہیں- جو کے وہ الفاظ کی ہجہ بندی کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے- اردو بھی یک ہجی الفاظ کو سانچے حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے-
نیچے انگریزی سانچوں کا مجموعہ دیا گیا ہے-

Table 2 Syllabic Templates of English

Templates	Example	Transcription
V	"I"	/ae/
CV	"me"	/miː/
CCV	"spy"	/spae/
CCCV	"spray"	/spræe/
VC	"am"	/æm/
VCC	"ant"	/ænt/
VCCC	"ants"	/ænts/
CVC	"man"	/mæn/
CVCC	"bond"	/bɔnd/
CVCCC	"bands"	/bændz/
CVCCCC	"sixths"	/sɪksθs/
CCVC	"brag"	/bræg/
CCVCC	"brags"	/brægz/
CCVCCC	"plants"	/plænts/
CCCVC	"spring"	/sprɪŋ/
CCCVCC	"springs"	/sprɪŋz/
CCCVCCC	"splints"	/splɪnts/

اس فہرست سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی میں ابتدا پر زیادہ سے زیادہ تین حرف صحیح آسکتے ہیں مگر آخری صوتی حرکت کی جگہ پر زیادہ سے زیادہ چار حرف صحیح آ سکتے ہیں- لہذا انگریزی کے ہجے اردو کے ہجوں کے مقابلے میں بہت مختلف ہیں- جب انگریزی کے الفاظ جو مختلف سانچوں کو استعمال کرتےہیں اردو میں لائے جاتے ہیں تو ان میں پہلے ردوبدل کی جاتی ہے- اردو میں لائے جانے سے پہلے انگریزی الفاظ میں تین طرح کے ردوبدل کیے جاتے ہیں

۱) اضافہ

اضافہ دراصل صوتیہ کا کسی قانون کے مطابق جس کی وہ زبان جازت دیتی ہے داخلہ ہے- عام طور پر حر ف علت اور حلق بندسشی کو انگریزی الفاظ میں داخل کیا جاتا ہے جب ان کو اردو میں بولا جاتا ہے-

۲) خاتمہ

خاتمہ کا مطلب ہے کہ کوئی صوتیہ اس زبان کے کسی قانون کے مطابق ایک لفظ سے ختم ہو جاتا ہے- مثال کے طور پر اردو میں حلق بندی ختم ہو جاتی ہے-

۳) ازسر نورکنیت

جب کسی لفظ میں اضافہ یا خاتمہ کا عمل ہوتا ہے تو اس عمل کی وجہ سے اس لفظ کی ہجہ بندی متاثر ہو سکتی ہے- لہذا صحیح ہجہ بندی حاصل کرنے کی لیے اس لفظ کی دوبارہ ہجہ بندی کی جاتی ہے- اس عمل کا نام ازسر نورکنیت ہے-

طریقہ کار

انگریزی الفاظ میں تبدیلی کے عمل پر تحقیق کرنے کے لیے (جب وہ اردو میں لائے جاتے ہیں) ہم نے انگریزی الفاظ اردو لغت سے اکٹھے کیے تا کہ اس بات کو باور کرایا جا سکے کہ یہ الفاظ دونوں زبانوں یعنی اردو اور انگریزی میں موجود ہیں- پھر ہم نے انگریزی اور اردو الفاظ کی لغت سے آئی پی اے میں نگارش حاصل کی -ہم نے تحقیق کی کہ ایک ہی انگریزی اور اردو الفاظ کی آئی پی اے میں نگارش کے دوران کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں

طریقہ

گیارہ سو الفاظ کا مجمو عہ حاصل کرنے کے بعد جو کہ دونوں انگریزی اور اردو میں شامل ہیں ہم نے انگریزی کی لغت سے انگریزی لہجے کے مطابق آئی پی اے میں نگارش حاصل کی -پھر ہم نے اس انگریزی نگارش کی ہجہ بندی کے دو طریقے۱- سانچہ ملانا اور ۲- حرف علت ملانا استعمال کیے-نتائج بالکل ایک جیسے تھے- ہم نے اردو لغت سے ہجہ بند ہوئے الفاظ کی نگارش حاصل کی- اس ہجہ بند ہوئے الفاظ پر ہم نے اضافہ اور خاتمہ کے قانون لگائے جس نے الفاظ کی ازسر نو رکنیت کرنے کی ضرورت پیدا کر دی- آخر میں ہجہ بند ہوئی اردو کی نگارش کو ہجہ بند کی گئی انگریزی کی نگارش سے ملایا-

نتیجہ

دو حرف صحیح لفظ کے ابتدائیہ پر

ہماری تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ اردو لفظ کے ابتدائیہ پر دو حرف صحیح کے درمیان حرف علت داخل کرتی ہے یا لفظ کے آغاز والے ہجہ کے آغاز میں حرف علت داخل کرتی ہے تا کہ مصمتی خوشہ کو ختم کیا جا سکے-

مثال کے طور پر جب اردو، لفظ /graph/ انگریزی سے حاصل کرتی ہے تو وہ حرف علت دو حرف صحیح g اور r کے درمیان ڈالتی ہے-

/ g r æ f / انگریزی ہجا بندی

/ g ə. r a f / اردو ہجا بندی

اوپروالی مثال کی وجہ یہ ہے کو اردو لفظ کے شروع والے ہجہ کی ابتدائیہ جگہ پر دو حرف صحیح کی اجازت نہیں دیتی ۔

خاص صورت

اگر دو حرف صحیح ہجہ کے ابتائیہ پر آئیں اور وہ ہجہ لفظ کے آغاز میں ہو اورشروع میں حرف صحیح 's' ہو تو اردو حلق بندشی ? اور حرف علت 'I' 's' سے پہلے داخل کرتی ہے۔یہ عمل مندرجہ ذیل مثال سے واضح ہے۔

/ s k e I l / انگریزی ہجہ بندی

/? I s. k e l / اردو ہجہ بندی

جیسا کہ حلق بندشی ہمیشہ اردو میں ختم ہوتا ہے لہذا ازسر نو رکنیت کے بعد

/? I s. k e l / /I s. k e l/ میں تبدیل ہو جائے گا

۲-

/ s k ∂ r t / انگریزی ہجہ بندی

/? I s. k ∂ r t / اردو ہجہ بندی

/ I s. k ∂ r t / اردو ازسر نو ہجہ بندی

لفظ کے درمیان میں دو حرف صحیح کا خوشہ

اگر لفظ کے درمیانی ہجہ میں مصمتی خوشہ اس کی ابتدائیہ جگہ پر ہو تو مصمتی خوشہ کو ایک نیا حرف علت ڈال کر ختم کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے نیا ہجہ بنتا ہے۔

/ p æ m. f l I t / انگریزی میں ہجہ بندی

/ p ∂ m. f ∂.l æ t/ اردومیں ہیجہ بندی

اس کی وجہ یہ ہے کہ اردو کا ہجی نظام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ ابتدائیہ پر دو حرف صحیح آ سکیں

خاص صورت

اگر لفظ کے درمیانی ہجے کے ابتدا پر دو حرف صحیح ہوں لیکن پہلا حرف صحیح 's' ہو تو اردو اس حرف صحیح کو پچھلے ہجے کے آخر میں جوڑ دیتی ہے۔

/ e k. s p ɔ t / انگریزی ہجہ بندی

/ æ k s. p o r t/ اردو ہجہ بندی

اضافہ کئے گئے حرف علت کی تعداد

اگر ہجے کے ابتدائیہ پر ۳ حرف صحیح ہوں تو اضافہ کئے گئے حرف علت کی تعداد ۲ ہو گی

/ s p r I ŋ / انگریزی ہجہ بندی

/? I s. p ∂. r I ŋ/ اردو ہجہ بندی

/ I s. p ∂. r I ŋ/ اردو ازسر نو رکنیت

چناچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اگر ہجے کے ابتدائیہ پر n حرف صحیح ہوں تو اضافہ کئے گئے حرف علت کی تعداد N-1 ہو گی۔

دوہرے مصوتے

جب انگلش لفظ میں کوئی دوہرا مصوتہ ہو تو اردو اس دوہرے مصوتے کو ایک سے زیادہ مصوتہ سمجھتی ہے۔لہٰذا اردو ہجوں کی تعداد کو بڑھا دیتی ہے۔

۱) Town انگریزی لفظ

/t aʊ n/ انگریزی ہجہ بندی

/t a.? ʊ n/ اردو ہجہ بندی

/t a. ʊ n/ از سر نو رکنیت

اوپر دی گی مثال میں انگریزی لفظ /town/ میں صرف ایک ہجہ ہے لیکن اردو میں بولے گئے اسی لفظ میں دو ہجے ہیں۔

۲) type انگریزی ہجہ بندی

/t a.ʔ ɪ p/ اردو ہجہ بندی

/t a. ɪ p/ ازسر نو رکنیت

۳) / k l ɪ ∂.r∂ n s / انگریزی ہجہ نندی

/ k ∂. l i. æ. r ∂ n s/ اردو ہجہ بندی

۴) /bɔɪ/ انگریزی ہجہ بندی

/ bʊ. ɑ. e / اردو ہجہ بندی

اوپر والی مثال میں دوہرا مصوتہ استعمال ہوا ہے لیکن اردو نے اس یک ہجی لفظ کو تین ہجوں والے لفظ میں تبدیل کر دیا ہے۔

صورت ۲

کچھ دوہرے مصوتے ایسے ہیں کہ اردو اور انگریزی دونوں میں ایک ہی تصور کئے جاتے ہیں۔

بحث

اردو کا ہجی نظام انگریزی کے مقابلے میں بہت محدود ہے لہذا جب انگریزی کے الفاظ اردو میں شامل کئے جاتے ہیں تو انھیں مختلف عوامل سے گزرنا پڑتا ہے اوپر کئے گئے تجربے سے ہمیں ان عوامل کا پتہ چلتا ہے۔

لفظ کے درمیان میں دو حرف صحیح

اردو کا ہجی نظام لفظ کے شروع میں ہجے کی ابتد میں دو حرف صحیح کی اجازت نہیں دیتا۔اردو لفظ کے شروع میں دو حرف صحیح کے درمیان ایک حرف علت کا اضافہ کر دیتی ہے۔

CCV → # CVCV # (R1)

لیکن اگر پہلا حرف صحیح S ہو تو یہ قانون تبدیل ہو جاتا ہے۔

SCV → #ISCV# (R2)

دو حرف صحیح لفظ کی درمیانی جگہ پر

اردو لفظ کے درمیان میں ہجے کے شروع میں دو حرف صحیح کی اجازت نہیں دیتی۔چناچہ یہ دو حرف صحیح کے درمیاں ایک حرف علت کا اضافہ کر دیتی ہے۔

(R3) CCV → .CVCV.

لیکن اگر ہجہ کی ابتدا 's' سے ہو رہی ہو تو اردو اس حرف صحیح کو اس ہجے سے پہلے ہجے کے اختتام پر جوڑ دیتی ہے۔

(R4) C. SC → CS.C

اضافہ کئے گئے حرف علت کی تعداد

اوپر کئے گئے تجربے سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اگر ہجے کی ابتدا میں n حرف صحیح ہوں تو اضافہ کئے گئے حرف علت کی تعداد (n-1) ہو گی

(R5) CCCV → CVCVCV

حرف علت کی فضاحت

نتائج سے ظاہر ہوا کہ دو حرف صحیح کے درمیان ہمیشہ ایک حرف علت کا اضافہ کیا جاتا ہے اور یہ حرف علت ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہے اردو بڑے حرف علت کا اضافہ نہیں کرتی۔

نتائج سے یہ بھی پتہ چلا کہ اردو جب کبھی 'I', 'ə'، ʊ کا اضافہ کرتی ہے تو یہ اضافہ کسی قانون کی پیروی نہیں کرتا۔اردو لب دندانی صفیری اور لثوی **t** کے درمیان ə کا اضافہ کرتی ہے جب کہ دوسری مثال سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اردو ان دونوں کے درمیان **I** کا اضافہ بھی کرتی ہے۔

۱) انگریزی ہجہ بندی /f r e ɪ m/

اردو ہجہ بندی /f ə.r e m/

۲) انگریزی ہجہ بندی /f r **i**: /

اردو ہجہ بندی /f I. r **i** /

اسی طرح اردو دولبی بندشی p اور لثوی r کے درمیان ∂ کا اضافہ کرتی ہے جب کہ اگلی مثال سے پتہ چلتا ہے کہ اردو ان دونوں کے درمیان **I** کا اضافہ بھی کرتی ہے۔

۳) English Syllabification: / p r ə ʊ. t e s t /

Urdu Syllabification: / p ə.r o. t æ s t/

۴) English Syllabification:/ b r ə ʊ. k ə r/

Urdu Syllabification: / b ɪ. r o. k ə r/

اردو غشائی بندشی g اور لثوی r کے بعد ∂ کا اضافہ کرتی ہے جب کہ اگلی مثال سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ان دونوں کے درمیان **I** کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے۔

۵) English Syllabification:/ **g r a n t** /

Urdu Syllabification: / **g ∂.r a n t**/

۶) English Syllabification:/**s t e. n o .g r ə. fɪ** /

Urdu Syllabification: /**ɪ s. t e. n o. g ɪ .r a. f i** /

ان مثالوں سے پتہ چلتا ہے کہ حرف صحیح کے درمیان چھوٹے مصوتے کا اضافہ بے ترتیب ہوتا ہے۔

دوہرے مصوتے

اردو کچھ دوہرے مصوتوں کو ایک سے زیادہ حرف علت تصور کرتی ہے جہس کی وجہ سے لفظ کے ہجوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل قانون کےذریعے دکھایا جاسکتا ہے

(R6) CVC → CV . VC

جب کہ کچھ دوہرے مصوتوں کو اردو اور انگریزی دونوں ہی ایک ہی حرف علت تصور کرت ہیں جس کی وجہ سے لفظ کے ہجوں میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوتی۔ اس کو مندرجہ ذیل قانون کےذریعے دکھایا جاسکتا ہے

(R6) CVC → CVC

محاصل

انگریزی کا ہجی نظام بہت لچکدار ہے جب انگریزی کے الفاظ اردو میں بولے جاتے ہیں تو اضافہ ، خاتمہ اور ازسر نو رکنیت جیسے عوامل وقوع پذیر ہوتے ہیں جن کی وجہ سے اس لفظ کے ہجی نظام میں تبدیلیاں رونماہو جاتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں لاترتیب نہیں ہوتی بلکہ چند قوانین کے تحت وقوع پذیر ہوتی ہیں۔یہ مقالہ انہی قوانین کو اجاگر کرنے کی ایک کوشش ہے جس کے تحت یہ تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

حوالہ جات

1] [رافعہ بخاری، صدف پرویز ۔ اردو میں ہجہ بندی اور ازسر نو ہجہ بندی- اخبار اردو پاکستان۔

[2] نواز—ایس- اردو زبان میں خاتمہ کا قانون- اخبار اردو پاکستان۔

[3] ار-اے — ایلن- لغت آکسفورڈ- انگریزی اشاعت۔

[4] فیروز اللغت- فیروز سنز لمیٹڈ۔

[5] انگریزی سے انگریزی اور اردو لغت- فیروز سنز لمیٹڈ۔

[6] امریکن ہریٹیج لغت-

[7] ڈاکٹر مولوی عبدالحق- ڈاکٹر عبدالیس صدیق- ڈاکٹر فرمان فتح پوری- اردو لغت کراچی بورڈ-1957

ضمیمہ

مندرجہ ذیل فہرست ان الفاظ کی ہے جو ہماری تحقیق میں استعمال ہوئے-

جدول 3 مشاہدہ کئے گئے الفاظ

S. No.	English Word	English Transcription	Urdu Transcription
1.	grant	/gra:nt/	/gə. rɑnt/
2.	fruit	/fru:t/	/fə. rut/
3.	training	/treɪ. nɪŋ/	/tə. re. nɪŋ/
4.	traffic	/træ. fɪk/	/tə. ræ. fɪk/
5.	practice	/præk. tɪs/	/pə. ræk. tɪs/
6.	free	/fri/	/fɪ. ri/
7.	Flat	/flæt/	/fə. læt/
8.	prize	/praɪz/	/pə. ra. ɪz/
9.	transport	/træn. spɔt/	/tə.rans.port/

10.	stunt	/stunt/	/ɪs. tənt/
11.	stadium	/steɪ. diəm/	/ɪs. te. dɪ. jəm/
12.	student	/stū. dənt/	/ɪs. tu. dent/
13.	stan. dard	/stæn. dəd/	/ɪs. tæn. dərd/
14.	program	/prəʊ. Græm/	/pə. ro. gə. ram/
15.	pum . flet	/pæm. f l ɪ t/	/pəm. fə. l æ t/
16.	influenza	/ɪn. flʊ. en. zə/	/ɪn. fə. lu. en. za/
17.	expose	/ɪk. spəʊz/	/æks. poz/
18.	transcribe	/træn. skraɪb/	/tə. rans. kə. ra. ɪb/
19.	express	/ɪk. spres/	/æks. pres/
20.	spirit	/spi. rit/	/ɪs. pi. rit/
21.	spring	/sprɪŋ/	/ɪs. pə. r ɪŋ/
22.	prize	/praIz/	/pə. ra. ɪz/
23.	appoint	/ə. pɔɪnt/	/ə. pa. ɪnt/
24.	scout	/skaʊt/	/ɪs. ka. ut/
25.	time	/taɪm/	/ta. ɪm/
27.	typhoid	/taɪ. fɔɪd/	/ta. i. Fa. Id/
28.	clearance	/klɪə. rəns/	/kə. li. æ. rəns/
29.	nylon	/naɪ. lɒn/	/na. ɪ. lan/
30.	night	/naɪt/	/na. ɪt/
31.	glycogen	/glaɪ. kə. dz(ə)n/	/gə. la. i. ko. dzən/
32.	polka	/pəʊl. Kə/	/pol. Ka/
33.	editorial	/e.dɪ. tɔ: . r ɪəl/	/æ. di. tor. jəl/
34.	road	/r əʊ d/	/rod/
35.	tour	/t ʊə r/	/tur/